



بے شک دین آسان ہے جو شخص دین کے معاملے میں سختی اختیار کرے گا، اس پر دین غالب آجائے گا۔ چنانچہ اپنے عمل میں راستگی اختیار کرو اور جہاں تک ممکن ہو میازہ روی برتو

ابو هریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک دین آسان ہے جو شخص دین کے معاملے میں سختی اختیار کرے گا، اس پر دین غالب آجائے گا۔ چنانچہ اپنے عمل میں راستگی اختیار کرو اور جہاں تک ممکن ہو میازہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ، اور صبح و شام اور کسی قدر رات میں (عبادت کے ذریعے) مدد حاصل کرو۔"

[صحیح] [اسے بخاری نے روایت کیا]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ مذہب اسلام کی بنیاد تمام معاملات میں آسانی اور سہولت فراہم کرنے پر رکھی گئی ہے۔ آسانی اور سہولت اس وقت کے زیادہ فراہم کی گئی ہے، جب عجز و حاجت موجود ہو۔ سچ تو یہ کہ دینی اعمال میں تعمق اور ترک رفق کا انجام عجز اور انقطاع عمل کی صورت ہے میں ظاہر ہوتا ہے اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میازہ روی کی ترغیب دی۔ بندہ نے تو شرعی احکام کی بجا آوری میں کوتاہی سے کام لے اور نہ اپنے اوپر ایسی چیزیں لادے، جنہیں اٹھانے کی طاقت نہ رکھنا ہے اگر کامل ترین پر عمل نہ کر سکے، تو اس سے قریب ترین پر عمل کرے۔ اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو بڑا اجر و ثواب کی خوش خبری دی ہے، جو کامل ترین پر عمل نہ کر پانے کی وجہ سے تھوڑا سا عمل ہے کرتا ہے، لیکن اس میں تسلسل ہے کیون کہ عدم استطاعت میں اگر بندہ کا عمل دخل نہ ہو، تو اس سے اس کے اجر و ثواب میں کمی نہیں آتی ہے پھر چون کہ دنیا سفر کی جگہ اور آخرت کی گزرگاہ ہے، اس لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین نشاط امیز اوقات میں تسلسل کے ساتھ عبادت کے ذریعے مدد حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تین اوقات اس طرح ہیں: 1- الغدوة: دن کے پہلے حصے میں چلنے دن کے پہلے حصے مراد فجر کی نماز سے لے کر سوچ نکلنے کے درمیان کا وقت 2- الروحة: زوال کے بعد چلنے 3- دلجه: پوری رات یا رات کے کچھ حصے میں چلنے چوں کہ رات میں کام کرنا دن میں کام کرنے کے مقابلے میں کہیں زیادہ مشکل ہوتا ہے، اس لیے "وشیع من الدلجة" کے لئے کچھ حصے میں کام کرنے کا حکم دیا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5795>

